PRESS RELEASE

For immediate release
September 8, 2021

SECP Revamps Regulatory Framework for Voluntary Pension System

ISLAMABAD, September 8: Cognizant of the challenges to the growth and development of voluntary funded pension system in Pakistan, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has revamped the Voluntary Pension System (VPS) Rules, 2005, facilitating greater pension penetration in Pakistan.

Private pension funds established under the VPS Rules are professionally managed savings-cum-investment vehicles, that enable salaried and self-employed Pakistanis (including non-resident Pakistanis) to contribute during their working life, to accumulate savings available after retirement.

The reforms, while maintaining the flexibility of individualized asset allocation, have introduced a number of measures including easier transferability between pension fund managers and funds, added flexibility to fund managers to allocate various expenses within the total permissible expense limit, allowing pledging of pension account against employer loan and removal of SECP's prior approval for VPS advertisements.

Furthermore, in order to streamline adjustments in requirements over time, matters related to pricing, obligations and performance of pension funds have been shifted from Voluntary Pension System Rules to the Non-Bank Finance Companies Regulations, 2008.

These reforms constitute an important step forward in ensuring protection for the elderly, while safeguarding its sustainability in the future. It is expected that the revamped framework will not only pave the way for the growth of private pension funds, but also enhance financial inclusion and provide much-needed depth to Pakistan's capital markets.

ایس ای سی پی نے رضاکارانہ پنشن اسکیموں کے ریگولیٹری فریم ورک میں اصلاحات متعارف کروا دیں

اسلام آباد (ستمبر 8) پاکستان میں رضاکارانہ پنشن اسکیموں کے رجحان کو فروغ دینے اور پنشن اسکیموں کی ریگولیٹری رجیم کو سہل اور آسان بنانے کے پیشِ نظر، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے والینٹری پنشن سسٹم رولز 2005 اور نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ انٹیٹیز ریگولیشنز 2008 میں ترامیم متعارف کروا دی ہیں۔

ان ترامیم کے ذریعے ایس ای سی پی نے انفرادی پنشن اکاؤنٹ کو ایک پنشن فنڈ مینیجر سے دوسرے فنڈ مینیجر کو منتقلی پر پابندی ختم کر دی ہے۔ اسی طرح، مینجمنٹ فیس پر عائد ریگولیٹری حد بھی ختم کر دی گئی ہے جبکہ میوچل فنڈز کی طرح پنشن فنڈز کے لئے بھی اخراجات کی شرح کا تصور متعارف کروایا گیا ہے۔ اسی طرح، پہلی بار پنشن فنڈز اکاوئنٹ کے عوض قرض یا اپنے ایمپلائر سے ایڈوانس لینے کی بھی دی دی گئی ہے۔ کمپنیوں کی جانب سے پنشن فنڈز کی تشہیر کے لئے کمیشن کی منظوری کی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے۔

پنشن فنڈز کی ریگولیٹری رجیم کو سہل بناتے ہوئے، پنشن فنڈز کی پراسنگ، فنڈ کی کارکردگی، فرائض و ذمہ داریاں، فنڈ مینیجر کے معاوضہ اور دیگر معاملات کو این بی ایف سی ریگولیشنز سے ہم آہنگ کر دیئے گئے ہیں۔

پاکستان میں اس وقت دس رجسٹرڈ پنشن فنڈ مینیجرز ہیں جو کہ کل 19 پنشن فنڈز کو چلا رہے ہیں۔ ان میں روایتی اور شریعہ کمپلائنٹ فنڈز شامل ہیں جن کے اثاثوں کی کل مالیت 39.7 ارب روپے ہے۔ اس وقت 40,000 افراد (سرمایہ کار) ان فنڈز کا حصہ ہیں جو کہ ان پنشن فنڈز میں باقاعدہ ادائیگیاں کرتے ہیں تاکہ ان کو ریٹائرمنٹ کی عمر کے بعد باقاعدہ آمدنی حاصل رہے۔